گہرا عشق رکھتا ہے، اگر اسے "بے یقینی" کا روگ لگ گیا ہے تو صرف "نظامِ مصطفیٰ" کے بارے میں لگ گیا ہے، اسے خسارہ اور گھاٹا بھی نظر آتا ہے تو کتاب و سنت سے تعلق رکھنے میں آتا ہے، چاہتا ہے کہ پہلے اس کا چہرہ دیکھ لوں تو پھر مانوں اور بالکل اسی طرح جس طرح کبھی ایک بدنصیب قوم نے کہا تھا کہ: لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً (البقرۃ) ہم تو آپ کو ماننے کے نہیں، جب تک ہم اپنی آنکھوں سے خدا کو دیکھ نہ لیں۔ اس پر قہرِ الٰہی کی بجلی گری اور وہ برباد ہو گئے۔ فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ (ایضاً) اس پر تمہیں بجلی نے آدبوچا اور تم دیکھا کیے —— آج ہم بھی انہی نادانیوں کے روح فرسا نتائج سے دوچار ہیں، مگر ابھی اس کا احساس نہیں ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محمدؐ کے اشارے پر یہ سر قربان ہو جائے

دکھا دے خواب میں یارب کبھی صورت محمدؐ کی
بہت مدت ہوئی سہتے ہوئے فرقت محمدؐ کی

کوئی انساں کیا جانے ہے کیا عظمت محمدؐ کی
محمدؐ کا خدا کرتا ہے خود مدحت محمدؐ کی

نہیں ثانی کوئی دونوں جہاں میں جسکی رفعت کا
خدا کے بعد وہ ہستی ہے بس حضرت محمدؐ کی

خدائے پاک و برتر بھی نہیں پھر چاہتا اسکو
کہ جس بدبخت انساں کو نہیں چاہت محمدؐ کی

حقیقت میں وہی سرگشتۂ جامِ محبت ہے
ہو ظاہر جس کے قول و فعل سے طاعت محمدؐ کی

محمدؐ کے اشارے پر یہ سر قربان ہو جائے
یہ ہے طاعت محمدؐ کی یہ ہے اُلفت محمدؐ کی

رضائے حق محمدؐ کی اطاعت سے عبارت ہے
سمجھ لے اس حقیقت کو تو اے اُمت محمدؐ کی

وہی خوش بخت انساں ہے وہی صادق ہے اُلفت میں
کہ جس کی مشعلِ رہ بن گئی سیرت محمدؐ کی

زباں ساکت، قلم معذور، اندازِ بیاں عاجز
بہت ہے ماورا ادراک سے شوکت محمدؐ کی

عبدالرحمٰن عاجز مالیرکوٹلوی